جامعہ علوم اُثریہ کے نائب شیخ الحدیث حضرت مولانا احمد علی کا سانحہ ارتحال

مورخہ 12 فروری بروز جمعۃ المبارک جامعہ علوم اُثریہ کو ایک عظیم سانحہ سے دوچار ہونا پڑا۔ جب جامعہ کے نائب شیخ الحدیث حضرت مولانا احمد علی فاضل جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ چند ماہ کی علالت کے بعد کمپلیکس ہسپتال اسلام آباد میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم عالم باعمل ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی قابل ومحنتی مدرس اور ایک محقق عالم تھے۔ مرحوم میرے قریبی عزیز تھے اور جامعہ کے انتہائی مخلص ترین اساتذہ میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ ان کی وفات سے جہاں مجھے اور دیگر تمام اعزاء واقرباء کو گہرا صدمہ اٹھانا پڑا۔ وہیں جامعہ کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ مولانا مرحوم جیسے متبحر عالم دین اور کامیاب ترین اساتذہ اس دور میں چراغ لے کر ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتے۔ وفات سے ایک روز قبل دبئی سے واپسی پر ائیر پورٹ سے سیدھا میں ان کے پاس ہسپتال پہنچا، ڈیڑھ، دو گھنٹے میں ان کے پاس ہسپتال میں رہا۔ مجھے کیا علم تھا کہ یہ میری ان سے آخری ملاقات ہے۔ اگلے روز مجھے براستہ بحرین سعودی عرب جانا تھا۔ ابھی میں بحرین بھی نہیں پہنچا تھا کہ ان کا آخری وقت آ پہنچا، اس سے اگلے روز جب میں نے جہلم رابطہ کیا تو اس انتہائی المناک سانحہ کی خبر سننا پڑی۔ بحرین میں تمام دوست احباب نے میرے ساتھ تعزیت کی اور مولانا کیلئے دعائے مغفرت کی۔ ازاں بعد جب میں عمرہ کیلئے مکہ مکرمہ پہنچا تو حرم کعبہ میں باب بلال (جہاں تمام سلفی احباب جمع ہوتے ہیں) نماز جمعہ کے بعد مولانا مرحوم اور دیگر مرحومین کی میں نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں وہاں موجود کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ

مولانا مرحوم نے 1985ء میں جامعہ علوم اُثریہ میں تدریسی خدمات شروع کیں اور تاصحت یہ فرائض سرانجام دیتے رہے۔ تدریس کے ساتھ ساتھ ایک کامیاب خطیب ومبلغ کی حیثیت سے جامع مسجد اہل حدیث نزد المعراج فلور ملز کالا گوجراں جہلم میں خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مولانا مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور سات بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ ان میں سے بڑا بیٹا حماد سکردو بلتستان میں اور اس سے چھوٹا حمید ابو ہریرہ اکیڈمی لاہور میں زیر تعلیم ہے۔ باقی بچے جامعہ میں ہی زیر تعلیم ہیں۔ 13 فروری بروز ہفتہ دن 11:00 بجے جامعہ میں شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے نہایت ہی رقت آمیز لہجہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں کثیر تعداد میں علماء، طلباء کے علاوہ جہلم، دینہ، سوہاوہ، گوجر خان، گجرات، منڈی بہاءالدین اور دیگر علاقوں سے لوگوں نے شرکت کی۔ بعد ازیں ولی کامل حضرت مولانا حافظ عبدالغفورؒ اور علامہ محمد مدنیؒ کے پہلو میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔

شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالرشید گوہڑوی کی وفات

19 جنوری کی رات ممتاز عالم دین اور منجھے ہوئے مدرس مولانا حافظ عبدالرشید گوہڑوی طویل علالت کے بعد وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت نیک اور تقویٰ شعار عالم دین تھے۔ کم وبیش 50 سال دار العلوم تقویۃ الاسلام لاہور (مدرسہ غزنویہ) میں درس وتدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔

شیخ منظور احمد (لاہور) کا انتقال پرملال

مورخہ 2 فروری بروز منگل مشہور کاروباری شخصیت شیخ منظور احمد اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک متمول تاجر ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے انتہائی منکسر المزاج، ملنسار، شریف الطبع اور علماء و